مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

# اسلامیات

پانچواں پرچہ

## اسلام ہندوستان میں

(ایم۔اے، سال دوم)

BKID 505

نظامت فاصلاتی تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

**Maulana Azad National Urdu University**

*(A Central University established by an Act of Parliament 1998)*

**پروفیسر خواجہ محمد شاہد**

وائس چانسلر (انچارج)

**پروفیسر کے۔آر۔اقبال احمد**

ڈائرکٹر نظامت فاصلاتی تعلیم

خود اکتسابی مواد برائے

# اسلامک اسٹڈیز (سال دوم)

**نظامت فاصلاتی تعلیم**

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، گچی باؤلی، حیدرآباد 500032

EPABX : 040-23008402/03/04

www.manuu.ac.in

طبع: ستمبر 2015ء

کاپی رائٹ © مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، گچی باؤلی، حیدرآباد۔

اس کتاب کا کوئی بھی حصہ کسی بھی انداز میں یونیورسٹی کی تحریری اجازت کے بغیر استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

یہ کتاب مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نصاب کا ایک جزو ہے۔

## تحریری معاونین

| مصنفین | اکائی |
|---|---|
| • مولانا عمر عابدین مدنی | 1-4 |
| • ڈاکٹر محمد فہیم اختر ندوی | 5-8 |
| • ڈاکٹر غضنفر علی | 9-13 |
| • ڈاکٹر محمد عرفان احمد | 14-15 |
| • ڈاکٹر عمر فاروق | 16-18 |
| • مفتی محمد مشتاق تجاروی | 19-21 |
| • پروفیسر اقتدار محمد خاں | 22-23 |
| • ڈاکٹر صفیہ عامر | 24 |

### مدیر


• مولانا سید عبدالرشید

شعبہ اسلامک اسٹڈیز

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد


### مدیر اعلیٰ


**ڈاکٹر محمد فہیم اختر**

اسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اسلامک اسٹڈیز

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

# فہرست مضامین


| | | | |
|---|---|---|---|
| **بلاک 1 :** | | **ہندوستان میں اسلام کی آمد اور اشاعت** | **7** |
| اکائی | 1 | عرب و ہند تعلقات اور ابتدائی مسلم آبادیاں | 9 |
| اکائی | 2 | سندھ کی فتح اور حکومت کا نظم و استحکام | 29 |
| اکائی | 3 | سندھ میں عربوں کی حکومتیں | 42 |
| اکائی | 4 | شمالی ہند میں مسلمانوں کی آمد | 63 |
| **بلاک 2 :** | | **دہلی سلطنت** | **83** |
| اکائی | 5 | دہلی سلطنت کا قیام اور سلاطین | 87 |
| اکائی | 6 | دہلی سلطنت کا نظم و نسق | 108 |
| اکائی | 7 | دہلی سلطنت میں نظام عدل اور سماجی و مذہبی حالات | 126 |
| اکائی | 8 | دہلی سلطنت میں علمی خدمات اور فن تعمیر | 141 |
| **بلاک 3 :** | | **علاقائی حکومتیں** | **163** |
| اکائی | 9 | بہمنی حکومت کا قیام، استحکام، خدمات اور زوال | 165 |
| اکائی | 10 | نظام شاہی حکومت، عادل شاہی حکومت، قطب شاہی حکومت، برید شاہی حکومت، عماد شاہی حکومت | 185 |
| اکائی | 11 | جونپور کی شرقی حکومت، سوری خاندان کی حکومت | 203 |
| اکائی | 12 | گجرات، مالوہ اور خاندیش کی حکومتیں | 220 |
| اکائی | 13 | بنگال اور کشمیر کی حکومتیں | 240 |
| **بلاک 4 :** | | **مغل حکومت** | **255** |
| اکائی | 14 | مغلیہ حکومت کا قیام، عروج اور استحکام | 257 |
| اکائی | 15 | مغلیہ حکومت کا نظم و نسق | 273 |
| اکائی | 16 | نظام عدل اور سماجی و مذہبی حالات | 285 |
| اکائی | 17 | علمی خدمات، فنون لطیفہ، فن تعمیر | 316 |
| اکائی | 18 | دور زوال اور حکومت کا خاتمہ | 344 |
| **بلاک 5 :** | | **جدید ہندوستان** | **365** |
| اکائی | 19 | برطانوی دور | 367 |
| اکائی | 20 | مسلم ریاستیں | 382 |
| اکائی | 21 | جنگ آزادی اور مسلمانوں کا کردار | 400 |
| اکائی | 22 | تحریکات اور ادارے: (تحریک مجاہدین، تحریک ندوہ، تحریک علی گڑھ، تبلیغی جماعت، سنی بریلوی جماعت، جمعیۃ علمائے ہند، جماعت اسلامی مرکزی جمعیت اہل حدیث، جامعہ ملیہ اسلامیہ، امارت شرعیہ، دارالمصنفین، دائرۃ المعارف) | 413 |
| اکائی | 23 | مسلم شخصیات: (شاہ عبدالعزیز دہلوی، مولانا فضل حق خیرآبادی، مولانا سید نذیر حسین محدث، مولانا عبدالحی فرنگی محلی، سید امیر علی، اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان، علامہ شبلی نعمانی، مولانا اشرف علی تھانوی، مولانا ابوالکلام آزاد، سید عابد حسین) | 450 |
| اکائی | 24 | موجودہ صورت حال (مسلم آبادی، تعلیمی صورت حال، معاشی صورت حال، سماجی صورت حال) | 475 |

# اکائی-5 دہلی سلطنت کا قیام اور سلاطین

## اکائی کے اجزاء


5.1 مقصد

5.2 تمہید

5.3 سلطنت کا قیام

5.4 غلام خاندان

5.4.1 قطب الدین ایبک

5.4.2 شمس الدین التمش

5.4.3 رضیہ سلطان

5.4.4 غیاث الدین بلبن

5.5 خلجی خاندان (1290-1320)

5.5.1 سلطان علاء الدین خلجی

5.6 تغلق خاندان

5.6.1 غیاث الدین تغلق

5.6.2 فیروز شاہ تغلق (1351-1388)

5.7 سید خاندان (1414-1451)

5.8 لودھی خاندان (1451-1526)

5.8.1 سکندر لودھی

5.9 دہلی سلطنت کا کردار اور زوال

5.10 علاقائی حکومتوں کا قیام

5.11 خلاصہ

5.12 نمونے کے امتحانی سوالات

5.12 مطالعہ کے لئے معاون کتابیں


## 5.1 مقصد

1206 میں قطب الدین ایبک کے ذریعہ دہلی میں قائم ہونے والی سلطنت بتدریج ہندوستان کے بیشتر علاقوں تک وسیع ہوگئی اور

# اکائی 6 : دہلی سلطنت کا نظم ونسق

## اکائی کے اجزاء


6.1 مقصد
6.2 تمہید
6.3 انتظام سلطنت
6.3.1 سلطان یا بادشاہ
6.4 مرکزی حکومت
6.4.1 وزراء
6.4.2 جاسوس اور پولیس
6.4.3 حرم شاہی کے عہدیداران
6.5 صوبائی حکومتیں
6.6 پرگنے اور گاؤں
6.7 فوج
6.8 ڈاک
6.9 مالیاتی نظام
6.10 خلاصہ
6.11 نمونے کے امتحانی سوالات
6.12 مطالعہ کے لئے معاون کتابیں


## 6.1 مقصد

دہلی سلطنت ہندوستان میں قائم ہونے والی پہلی مسلم حکومت تھی، یہاں انھوں نے حکومت کی بنیاد رکھی اور نظم ونسق کے میدان میں نئی روش اختیار کی۔ تین سو سال کے عرصہ میں سلاطین دہلی نے کئی تجربات بھی کئے۔ یہ نظم ونسق مرکزی سطح سے لے کر صوبائی اور ضلعی سطح تک پھیلا ہوا تھا۔ اس میں سلطان کی مرکزی شخصیت کے ساتھ امراء، صوبہ کے سربراہان یا صوبیدار، وزراء اور مختلف محکموں کے ذمہ داران ہوتے جو انتظام حکومت کے ساتھ ملک کی حفاظت اور عوام کی معیشت کی بہتری کے لئے کام کرتے تھے۔ اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ کو معلوم ہوگا کہ دہلی سلطنت کا یہ نظم ونسق کن بنیادوں پر استوار تھا۔ اس کے عناصر کون کون تھے، ذمہ داریوں اور عہدوں کی تقسیم کیسی تھی اور مرکز کی اوپری سطح سے لے کر گاؤں کی نچلی سطح تک نظم وانتظام کے کیا طریقے تھے۔ اسی طرح اکائی کا مطالعہ آپ کو اس بات سے بھی روشناس کرائے گا کہ بادشاہ اور اس

# اکائی۔7 : دہلی سلطنت میں نظام عدل اور سماجی و مذہبی حالات

## اکائی کے اجزاء


7.1 مقصد

7.2 تمہید

7.3 دہلی سلطنت میں نظام عدل

7.3.1 سلطان کی ذات

7.3.2 قاضی القضاۃ اور صدر الصدور

7.3.3 صوبوں اور شہروں میں قضا

7.3.4 شریعت کا نفاذ

7.4 سماجی حالات

7.4.1 امراء کا طبقہ

7.4.2 تاجروں کا طبقہ

7.4.3 صنعت پیشہ طبقہ

7.4.4 دیہی زندگی

7.4.5 اہل علم وفضل کا طبقہ

7.4.6 غلاموں کا طبقہ

7.5 مذہبی حالات

7.6 سماج پر اسلامی تہذیب کے اثرات

7.7 خلاصہ

7.8 نمونے کے امتحانی سوالات

7.9 مطالعہ کے لئے معاون کتابیں


## 7.1 مقصد

نظام عدل وانصاف کسی بھی مستحکم حکومت کی بنیادوں میں شامل ہوتا ہے، دہلی سلطنت کے تین سو سالہ دور کی بنیاد جہاں فوجی قوت، نظم و نسق کی بہتری اور عوام کی خوشحالی پر رہی، وہیں اس کے استحکام کی ایک اہم بنیاد عدل وانصاف کا نظام بھی تھا۔ سلاطین نے نہ صرف نظام عدل کو از سر نو قائم کیا بلکہ مرکز سے لے کر گاؤں کی سطح تک اس کے قیام کو یقینی بنایا۔ سلاطین دہلی نے عوام کی سماجی زندگی سے بھی دلچسپی لی۔ حکمراں، امراء

# اکائی 8 : دہلی سلطنت میں علمی خدمات اور فن تعمیر

## اکائی کے اجزاء

8.1 مقصد
8.2 تمہید
8.3 علمی خدمات - غلام سلاطین کے عہد میں
8.4 خلجی عہد میں علمی خدمات
4.5 تغلق دور میں علمی خدمات
8.6 لودھی عہد میں علمی خدمات
8.7 علاقائی حکومتوں میں علمی فروغ
8.8 دہلی سلطنت میں فن تعمیر
8.9 خلاصہ
8.10 نمونے کے امتحانی سوالات
8.11 مطالعہ کے لیے معاون کتابیں

## 8.1 مقصد

سلطنت دہلی اگر چہ غلاموں کے ذریعہ قائم ہوئی لیکن یہ غلام بذات خود اچھی تعلیم وتربیت سے آراستہ اور علمی وتعمیری ذوق رکھنے والے تھے۔ان کے اس ذوق کا واضح اظہار دہلی سلطنت کے آغاز سے ہی نظر آتا ہے۔قطب الدین ایبک نے حکومت کے استحکام اور عدل و امن کے قیام کے ساتھ علم کے فروغ اور فن تعمیر پر بھی پوری طرح توجہ دی، جس کی وجہ سے ہندوستان کے مختلف شہروں بالخصوص لاہور اور دہلی میں اہل علم جمع ہوتے گئے جنہوں نے تعلیم وتدریس کے حلقے قائم کیے اور تصنیف وتالیف سے دلچسپی لی۔قطب الدین نے اہل علم کی قدر دانی کی، پھر یہی روش دیگر سلاطین دہلی کے ذریعہ اپنائی جاتی رہی، جس کے نتیجہ میں ہندوستان کے اندر علم وادب کا فروغ بہت تیزی کے ساتھ ہونے لگا اور عالم اسلام سے کھنچ کھنچ کر اہل فضل وکمال ان سلاطین کے درباروں میں جمع ہونے لگے، سلاطین کے نقش قدم پر امراء بھی چلے اور ان کے دربار بھی علم وادب کا مرکز بنتے گئے، ان سب کے نتیجہ میں یہاں مختلف موضوعات پر بیش قیمت کتابیں لکھی گئیں، مدارس اور اسکول قائم ہوئے، تعلیم و تدریس کے حلقے آراستہ ہوئے اور علم وفضلاء کے وجود سے ہندوستان کے شہر علمی عروج کے مرکز بن گئے۔علمی فروغ صرف مسلمانوں کے ساتھ